راجندر بازار میں لوہڑی اور مکر سکرانتی کی شاندار تقریبات

تاجروں و باشندوں کا اتحاد اور جوش؛ تین روزہ تہوار کے دوران ثقافتی سرگرمیاں اور روایتی مظاہرے

لازوال ڈیسک

جموں////راجندر بازار ریزیڈنٹس ویلفیئر سوسائٹی نے 12 سے 14 جنوری 2025 تک لوہڑی اور مکر سکرانتی کا تین روزہ شاندار تہوار بڑی اتحاد اور جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس تقریب میں مختلف ثقافتی سرگرمیاں، روایتی موسیقی، رقص کے مظاہرے، اور مقامی پکوان شامل تھے، جنہوں نے کمیونٹی کو خوشی اور ولولے کے ماحول میں ایک ساتھ لانے میں اہم کردار ادا کیا۔

تقریبات کا آغاز ایک شاندار ''نمنتر یاترا'' سے ہوا، جس کے بعد بھجن اور ست سنگ کا اہتمام کیا گیا، جس نے اس تہوار کے لیے سکون اور خوشی بھرا ماحول پیدا کیا۔ دوسرے دن لوہڑی کے مرکزی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں گھاس منڈی چوک سے شہیدی چوک، ریزیڈنسی روڈ، پنجبھکتر مندر اور واپس گھاس منڈی چوک تک ایک روایتی ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں ڈھول، بھنگڑا، اور چھجوں کے مظاہرے شامل تھے۔ ریلی میں نہ صرف مقامی باشندوں بلکہ قرب و جوار کے تاجروں اور باشندوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جو مذہب، ذات پات اور فرقہ سے بالاتر ہو کر جشن منانے کا مظہر تھا۔

شام کے وقت لوہڑی کی روایتی آگ جلانے کی تقریب کا انعقاد ہوا، جس میں شرکا نے مقدس آگ کو پرساد پیش کیا اور پرساد حاضرین میں تقسیم کیا۔ تیسرے دن مکر سکراتی کے لیے وقف تھا، جہاں کمیونٹی نے مقامی لوگوں اور راہگیروں میں کھچڑی تقسیم کی۔ پنجبھکتر مندر میں خصوصی دعائیں اور خدا کا شکریہ ادا کرنے کے لیے تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جس نے اس تہوار کو روحانی انداز میں اختتام پذیر کیا۔

RBRWS کے صدر دیپک شرما نے کہا، ''لوہڑی اور مکر سکرانتی خوشی اور اتحاد کی علامت ہیں۔ ہماری کمیونٹی نے بڑی جوش و خروش کے ساتھ ان تقریبات میں حصہ لیا، اور مجھے ایسی متحرک کمیونٹی کا حصہ بننے پر فخر ہے۔''

نائب صدر سمیر بھیسن نے کہا، ''ہر کسی کی جانب سے دکھائے گئے جوش اور توانائی نے اس جشن کو واقعی خاص بنایا۔ ہماری ثقافتی وراثت کو مناتے ہوئے سب کو ایک ساتھ دیکھنا دل کو خوش کر دیتا ہے۔'' جنرل سیکریٹری سنجیو کمار گپتا نے کہا، ''یہ تین روزہ جشن کمیونٹی کی لگن اور جذبے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہم نے شاندار یادیں بنائیں اور اپنی روایات کو بڑی جوش و جذبے سے منایا۔''

راجندر بازار ریزیڈنٹس ویلفیئر سوسائٹی تمام رہائشیوں اور مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے شرکت کر کے اس تقریب کو یادگار بنایا۔ تقریب میں شرکت کرنے والوں میں سوسائٹی کے مشیروں اور ایگزیکٹو ممبران بشمول سنجیو گروور، مدن گوپال ٹونی، اشونی روہمیترہ، اور امت کھجوریہ کے علاوہ دیگر مقامی رہائشی اور ان کے اہل خانہ بھی شامل تھے۔

مزید براں، سوسائٹی کے ترجمان راج کمار گپتا، میڈیا سیکریٹری کرن امباردر، مشیران سنجیو گروور، مدن گوپال ٹونی، اشونی روہمیترہ، فنانس سیکریٹری دیویا مہاجن، ارون ڈوگرہ اور دیگر رہائشیوں نے بھی اپنے خاندان کے ساتھ تقریب میں شرکت کی۔

دارالعلوم فیضان رضا محلّہ کانڈی اکھنور میں مفتی اعظم

جموں مفتی محمد اسلم رضا مصباحی کی صدارت میں جماعت اہل سنت کی ایک اہم میٹنگ ہوئی منعقد

لازوال ڈیسک

جموں//دارالعلوم فیضان رضا محلّہ کانڈی اکھنور میں مفتی اعظم جموں مفتی محمد اسلم رضا مصباحی کی صدارت میں جماعت اہل سنت کی ایک اہم میٹنگ ہوئی منعقد۔ میٹنگ کے دوران اصلاح معاشرہ پر خصوصی بات چیت کی گئی۔ جیسا کہ دور حاضرہ میں شراب نوشی ڈرگس اور طرح طرح کی برائیاں پھیل چکی ہیں ان کا خاتمہ ہماری اہم ذمہ داری ہے اور ہمیں اپنے معاشرے کو اسلامی معاشرہ بنانا ہے۔ وہیں فرضی مزارات پر بھی اہم گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر تحصیل اکھنور جماعت اہل سنت کی اکائی بھی تشکیل دی گئی مفتی اشفاق رضا اشفاقی کو صدر الحاج دلدار حسین سرپرست مقرر کیا گیا۔ اس موقع پر مفتی اعظم جموں مفتی محمد اسلم رضا مصباحی خطیب اہل سنت مفتی فاروق حسین مصباحی سید آفتاب حسین مولانا جاوید رضا مولانا نصیر الدین قاری محمد آصف رضا نوری کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء کرام موجود رہے۔

لداخ میں 9ویں تھری سروسز آرمڈ فورسز ویٹرنز ڈے کا انعقاد

لیفٹیننٹ گورنر لداخ، بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) بی ڈی مشرا اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے تقریب میں شرکت کی

لازوال ڈیسک

لیہہ////ہندوستانی فوج نے 14 جنوری 2025 کو لیہہ میں 9ویں ''تھری سروسز آرمڈ فورسز ویٹرنز ڈے'' کو شاندار انداز میں منایا، جس میں سابق فوجیوں کی بہادری اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر لداخ، بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) بی ڈی مشرا اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے تقریب میں شرکت کی اور شہداء کو خراج تحسین پیش کیا۔

تقریب میں 650 سے زائد سابق فوجیوں نے شرکت کی۔ رنچن آڈیٹوریم میں ہونے والی مرکزی تقریب میں معزز لیفٹیننٹ گورنر نے سابق فوجیوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ چھ سابق فوجیوں اور ایک ویر ناری کو ان کی نمایاں خدمات پر توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔ لداخ کے 10 مختلف علاقوں میں بھی ویٹرنز ڈے کی تقریبات منعقد ہوئیں، جس سے فوج اور سابق فوجیوں کے درمیان مضبوط تعلق کا اظہار ہوا۔ "ہیلپ ڈیسک" کے ذریعے سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے مسائل حل کرنے کے اقدامات کیے گئے۔ ویٹرنز ڈے ہر سال 14 جنوری کو منایا جاتا ہے تاکہ سابق فوجیوں کی قربانیوں کو یاد رکھا جائے اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ یہ دن فیلڈ مارشل کے ایم کریاپا کی سبکدوشی کے دن سے جڑا ہوا ہے، جو 1953 میں بھارت کے پہلے آرمی چیف تھے۔

جموں و کشمیر میں راشن کارڈز کی عدم دستیابی سنگین مسئلہ: چودھری شوکت

مستحق خاندانوں کے لیے راشن کارڈز کے فوری اجرا کا مطالبہ

لازوال ڈیسک

جموں////بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور جموں و کشمیر صاف ستھرا مومنٹ کے صدر، چودھری شوکت نے مستحق خاندانوں کو راشن کارڈز کی عدم دستیابی کے سنگین مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے بے شمار کمزور خاندان، اپنی اہلیت کے باوجود، سالوں سے راشن کارڈز حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں، جس کی وجہ سے وہ بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

چودھری شوکت نے حکومت سے اس اہم مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کی پرزور اپیل کی اور کہا، ''اسکول جانے والے بچوں، خاص طور پر مڈل کلاس کے طلبہ کے خاندان، راشن کارڈز کے بغیر مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ ناقابل قبول ہے کہ اپنی اہلیت کے باوجود، ان خاندانوں کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ اس صورتحال کو فوری توجہ اور تیز ترین کارروائی کی ضرورت ہے۔''

انہوں نے راشن کارڈ نظام کی جانچ اور اپ ڈیٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''جو خاندان غربت کی لکیر سے اوپر ہیں، ان کے راشن کارڈز منسوخ کیے جائیں اور ان کے فوائد حقیقی طور پر مستحق غریب خاندانوں کو منتقل کیے جائیں۔ یہ صرف ایک انتظامی ضرورت نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔''

چودھری شوکت نے راشن کارڈز کے اجراء میں بیوروکریٹک تاخیر پر بھی تنقید کی اور کہا کہ کئی خاندان سالوں سے انتظار کر رہے ہیں لیکن کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا، ''راشن کارڈز کسی پر احسان نہیں بلکہ ان مستحق افراد کا حق ہیں۔ حکومت کو عمل کو تیز کرنا ہوگا اور فوری احکامات جاری کرنے ہوں گے تاکہ کوئی بھی خاندان پیچھے نہ رہ جائے۔''

انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں یہ مسئلہ ایک سنگین انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے، جہاں امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا جا رہا ہے۔ بنیادی اشیاء تک رسائی سے محروم کمزور طبقوں کی حالت ایک شفاف اور مؤثر فلاحی نظام کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ چودھری شوکت نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ایک جامع تصدیقی مہم کا آغاز کرے تاکہ مستحق خاندانوں کی شناخت ہو اور انہیں راشن کارڈ سسٹم میں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''حکومت کو جلد از جلد انصاف اور وقار بحال کرنے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ اس انسانی بحران کو حل کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔'' یہ مطالبہ خطے میں وسیع پیمانے پر حمایت حاصل کر رہا ہے، کیونکہ مستحق خاندانوں کی مشکلات کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ اب یہ انتظامیہ پر منحصر ہے کہ وہ اس مسئلے کو ترجیح دے اور معاشرے کے سب سے کمزور طبقوں کے لیے انصاف کو یقینی بنائے۔

جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے: بابو رام پال

جموں و کشمیر کے عوام کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ

لازوال ڈیسک

جموں////جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) کے سینٹرل زون کے صدر اور سابق وزیر بابو رام پال نے جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے مطالبے کو دہرایا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدے پورے کریں، جو ریاست کی حیثیت بحال نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہیں۔ بابو رام پال نے یہ بات پارٹی کارکنان سے خطاب کے دوران کہی، جہاں راجندر کمار کو سینٹرل زون کا جوائنٹ سیکریٹری نامزد کیا گیا۔ یہ اجلاس ڈاکٹر وکاس شرما، کوآرڈینیٹر جموں ڈسٹرکٹ اور سینٹرل زون کے سیکریٹری، کی میزبانی میں منعقد ہوا، جس میں بابو رام پال بطور مہمانِ خصوصی شریک تھے، جبکہ انکش ابرول، صوبائی جوائنٹ سیکریٹری، مہمانِ اعزاز کے طور پر موجود تھے۔

سابق وزیر نے ریاست کی حیثیت بحال کرنے میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ میں کیے گئے وعدوں اور سپریم کورٹ میں دیے گئے بیانات کے باوجود کوئی ٹھوس پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی بحالی عوام کی جمہوری امنگوں کا احترام کرنے کے لیے ضروری ہے، جیسا کہ 2024 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج میں ظاہر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے سے عوام کو بااختیار بنایا جائے گا، جو جمہوریت کی بنیاد ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترے اور جموں و کشمیر اور ملک کے مفاد میں ریاست کا درجہ بحال کرے۔

رام پال نے خبردار کیا کہ ریاست کی بحالی میں مزید تاخیر عوام میں بےچینی پیدا کر سکتی ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس کے عزم کو دہرایا، جو جمہوری طرزِ حکمرانی اور جموں و کشمیر میں سماجی و اقتصادی بہبود کو فروغ دینے کے لیے سرگرم ہیں۔ رام پال نے عمر عبداللہ کی سابقہ حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ نئی حکومت عوام کے مسائل حل کرے گی اور جموں و کشمیر کو امن، ترقی اور خوشحالی کی طرف لے جائے گی۔

انکش ابرول نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کی سیاست میں شمولیت کی اہمیت پر زور دیا اور علاقائی مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے خاص طور پر اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کی سست روی پر تنقید کرتے ہوئے اسے ''ڈراونا خواب'' قرار دیا، جس نے شہریوں کو مایوس کیا ہے۔ ڈاکٹر وکاس شرما نے اپنے خطاب میں نیشنل کانفرنس کے سیکولر نظریات اور شیخ محمد عبداللہ کے نعرے ''ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی اتحاد'' کو پارٹی کی رہنمائی کے لیے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ساتھ دیں تاکہ جموں و کشمیر کو ایک نئی ترقی اور امن کے دور میں داخل کیا جا سکے۔ اس موقع پر دیگر نمایاں شخصیات میں ایڈووکیٹ راجندر چمیال، زونل نائب صدر، راہول مہاجن، شام لال مہرا، بی ڈی دلوترہ، ڈاکٹر گورو بھارت، ایس۔ سرجیت سنگھ سسان، سہیل کرنی، راہول گپتا اور دیگر شامل تھے۔

جسروٹیہ نے عوامی مسائل کے حل کے لیے بی جے پی کے عزم کا اعادہ کیا

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے کا وعدہ

لازوال ڈیسک

جسروٹہ////بی جے پی کے سینئر رہنما اور ایم ایل اے جسروٹہ حلقہ، راجیو جسروٹیہ نے پنچایت فورلین ویسٹ-بی میں منعقدہ عوامی شکایتی کیمپ کے دوران عوامی مسائل کے حل کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ کیمپ میں مختلف وفود اور افراد نے شرکت کی اور راشن، تعلیم، پنشن، پانی، بجلی، سڑکوں اور دیگر ترقیاتی مسائل کے ساتھ ذاتی شکایات بھی پیش کیں۔

کیمپ میں منڈل پردھان جسروٹہ بلونت سنگھ، منڈل پردھان ڈنگا امب دیپک شرما، سرپنچ شیودیو، روی ابرول، گندھرب سنگھ، سنجیو شرما، رندیپ سنگھ، بھجن سنگھ، سیٹھو، میجر سنگھ، اور مکھر جسروٹہ سمیت دیگر نمایاں شخصیات موجود تھیں۔ راجیو جسروٹیہ نے عوام کی شکایات کو تحمل سے سنا اور بیشتر مسائل کا فوری طور پر حل نکالا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ باقی مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور جلد ہی ان کا حل نکالا جائے گا۔ عوام سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی، جو عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مختلف فلاحی اسکیموں کے ذریعے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بی جے پی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے اور ان کی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے۔ راجیو جسروٹہ نے کہا کہ بی جے پی کا فوکس انفراسٹرکچر، عوامی خدمات، اور پسماندہ طبقوں کی فلاح و بہبود پر ہے، جس کا عملی مظاہرہ خطے بھر میں لاگو کی جانے والی اسکیموں سے ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی بجلی، پانی جیسی بنیادی سہولیات سے لے کر سڑکوں اور تعلیم جیسے وسیع تر ترقیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ایم ایل اے جسروٹہ نے عوام کو یقین دلایا کہ بی جے پی وزیر اعظم مودی کی قیادت میں تمام مسائل کے حل کے لیے مسلسل کام کرے گی اور جموں و کشمیر کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھے گی۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی شہری علاقوں سے لے کر دور دراز دیہاتوں تک ہر جگہ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عوامی مسائل سنتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ عوامی تحریک ہے، جس کا مقصد ہر بھارتی کو باوقار زندگی فراہم کرنا اور بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانا ہے۔ راجیو جسروٹیہ نے کہا کہ بی جے پی جموں خطے کے عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہے اور ان کے مسائل کا حل نکالنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے جامع قومی ترقی کے وژن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس قیادت میں ہر شہری کو فلاحی اسکیموں کے فوائد سے مستفید کیا جائے گا اور کوئی بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے عوام کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرنے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کا یقین دلایا۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ترقیاتی منصوبے جموں و کشمیر کو نئی بلندیوں پر لے جا رہے ہیں

پاڈر-زنسکار سڑک: قومی سلامتی، سیاحت اور علاقائی خوشحالی کے لیے ایک انقلابی اقدام: پورنیما شرما

لازوال ڈیسک

جموں//بی جے پی جموں و کشمیر کی ترجمان اور سابق ڈپٹی میئر ایڈووکیٹ پورنیما شرما نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو سراہتے ہوئے جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ایک نئی جہت قرار دیا ہے۔ انہوں نے پاڈر-زنسکار اسٹریٹجک سڑک کی تعمیر کے حالیہ منصوبے کو حکومت کے قومی سلامتی، سیاحت، اور علاقائی ترقی کے عزم کا ایک اور ثبوت قرار دیا۔

ایک پریس بیان میں ایڈووکیٹ شرما نے کہا، ''پاڈر-زنسکار سڑک نہ صرف جموں اور لداخ کے درمیان ایک اہم آل ویدر لنک کا کام کرے گی بلکہ چین اور پاکستان کی سرحدوں پر ہماری افواج کی نقل و حرکت کو بھی مضبوط بنائے گی۔ یہ منصوبہ مودی حکومت کی فعال حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے، جو قومی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی معیشتوں اور سیاحت کو فروغ دے رہی ہے۔''

انہوں نے نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی حکومتوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی دہائیوں پر محیط غفلت نے جموں و کشمیر کے عوام کو ترقی اور ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا۔ ''60 سالوں سے زیادہ، جموں و کشمیر کو این سی-کانگریس حکومتوں کی کمزور قیادت کا سامنا رہا۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہی اس خطے کو ترقی، خودمختاری، اور مواقع کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا ہے،'' انہوں نے کہا۔

ایڈووکیٹ شرما نے اس منصوبے کی تبدیلی کی صلاحیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مجوزہ سڑک سفر کے وقت کو نمایاں طور پر کم کرے گی اور دور دراز علاقوں کے لیے رابطے کو بہتر بنائے گی۔ وزارت روڈ، ٹرانسپورٹ، اور ہائی ویز کے تحت تفصیلی منصوبہ بندی حکومت کی عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ''وزیر اعظم مودی کا دور دراز علاقوں کو مضبوط انفراسٹرکچر سے جوڑنے کا ویژن اب حقیقت بن رہا ہے،'' انہوں نے کہا۔ اس منصوبے کو حکومت کے جموں و کشمیر کو اقتصادی اور ثقافتی سرگرمیوں کا مرکز بنانے کے بڑے وژن کے مطابق قرار دیا۔